آئندہ مہینوں میں جرمنی میں عالمگیر وبا - مقاصد، کلیدی عنوانات اور انفیکشن کنٹرول کے لیے ٹولز

حکمت عملی کا تکملہ، اپ ڈیٹ شدہ 23.10.2020

- تمہید
- خط اساسی اور آج کی صورتحال
- آئندہ مہینوں میں عالمگیر وبا بڑھنے کے منظر نامے
- مقاصد
- کلیدی عنوانات اور انفیکشن کنٹرول کے لیے ٹولز

ورژن میں تبدیلی مورخہ 13.10.2020: انفوگرافک "COVID-19 کے دوران روک تھام کے اقدامات اور عالمگیر وبا مخالف اقدامات کے سلسلے میں RKI کا مجموعی جائزہ" (ضمیمہ 2) شامل کیا گیا تھا۔

تمہید

SARS-CoV2 کی عالمگیر وبا ہمارے معاشرے کے سامنے متعدد چیلنجز پیش کرتی ہے۔ آئندہ مہینوں کے لیے ہدف لازمی طور پر یہ ہو کہ انفیکشنز کی روک تھام کی جائے اورعین اسی وقت انفیکشن کے مسلسل خطرے کے پیش نظر زبردست ترین ممکنہ حد تک عوامی اور معاشی زندگی کے تمام شعبوں کو برقرار رکھا جائے۔ ہر فرد واحد کا رویہ اہمیت رکھتا ہے – دوری قائم رکھنا اور حفظان صحت کے اصولوں کی سختی کے ساتھ تعمیل کرنا نہ صرف خود ہمیں اور دوسروں کو بھی SARS-CoV-2 سے بچانے کا کام کرتا ہے، بلکہ دیگر متعدی امراض کو بھی کنارے لگا سکتا ہے۔ مجموعی طور پر تعاون یافتہ اقدامات کے امتزاج کے ساتھ – جس کو متعلقہ حالات کے مطابق اپنایا گیا ہو – انفیکشن کے ظہور کا نظم اس طرح کیا جا سکتا ہے کہ سماجی اور معاشی زندگی میں جمود لائے بغیر انسانی ابتلاء اور اموات سے درگزر کیا جائے۔ ان اقدامات کا مستقل طور پر جائزہ لیا جاتا ہے اور انہیں اپنایا جاتا ہے۔

حکمت عملی سے متعلق اس مقالے میں SARS-CoV2 کی عالمگیر وبا کے ساتھ پچھلے تجربے سے آئندہ مہینوں میں اس عالمگیر وبا کا نظم کرنے کے لیے کلیدی نکات اخذ کیے گئے ہیں۔ اس مقالے کا مقصد جرمنی میں عالمگیر وبا کے فروغ اور ابتلاء کے مطمح نظر کا مظاہرہ کرنا ہے (ضمیمہ1: COVID-19: آئندہ مہینوں میں جرمنی میں عالمگیر وبا (PDF, 38 KB، فائل پوری طرح سے قابل رسائی نہیں ہے))۔

COVID-19: آئندہ مہینوں میں جرمنی میں عالمگیر وبا

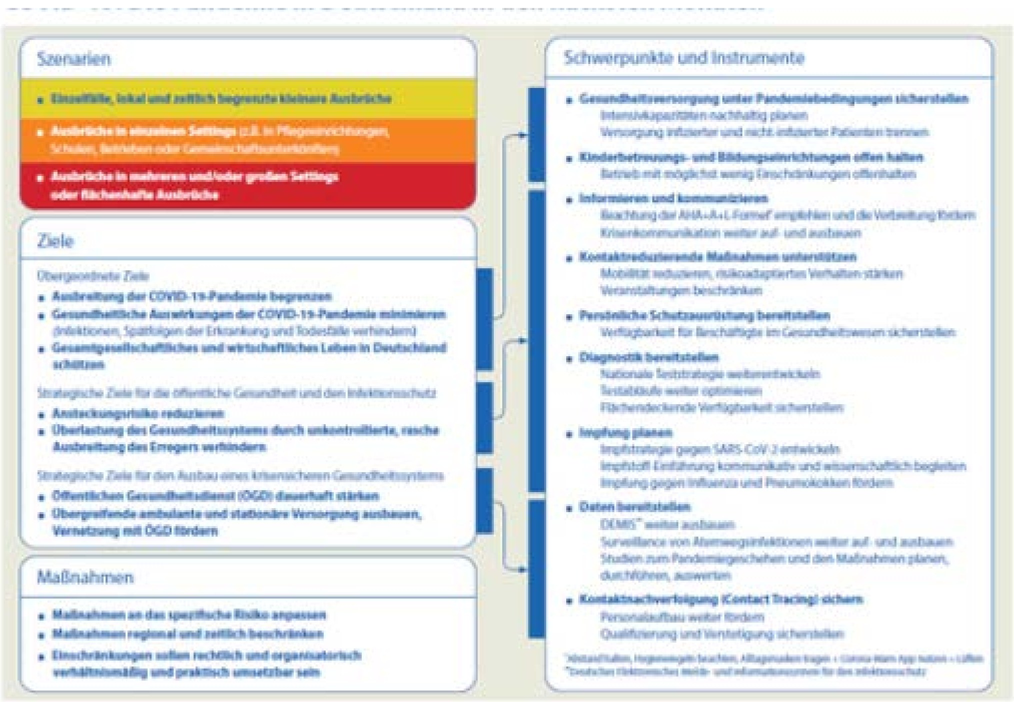

ضمیمہ1: COVID-19: آئندہ مہینوں میں جرمنی میں عالمگیر وبا

ماخذ: *رابرٹ کوچ انسٹی ٹیوٹ*

خط اساسی اور آج کی صورتحال

جرمنی میں SARS-CoV-2 کی عالمگیر وبا کے اولین مہینوں کا نظم قابل غور مشترکہ کوششوں اور بین شعبہ جاتی پابندیوں کے ذریعے کیا گیا تھا (جیسے ذاتی روابط پر پابندیاں، کاروبار اور اسکول بندی)۔ جرمنی میں مارچ 2020 میں کیے گئے اقدامات کے تباہ کن معاشی اور سماجی اثرات مرتب ہوئے تھے۔

جرمنی میں عالمگیر وبا کو کنارے لگانے میں یورپ کے مقابلے نسبتاً کامیاب عبوری نتیجے سے حالیہ چیلنجوں اور آگے بڑھنے کی ضرورت میں دھوکے میں نہیں پڑنا چاہیے۔ ذیل میں اس سلسلے میں ایک آوٹ لائن دیا گیا ہے کہ جرمنی میں SARS-CoV-2 کے پھیلاؤ کو کم کے لیے کون سے ٹولز استعمال کیے جا سکتے ہیں۔ عالمگیر وبا سے لڑنے میں عوامی ذمہ داری بھی اہمیت رکھتی ہے۔ حالیہ مہینوں نے واضح طور پر یہ ثابت کر دیا ہے کہ، مثلاً، 'شیلڈنگ کا طریقہ' (گھر پر یا نرسنگ ہوم میں افراد کو پوری طرح سے شیلڈ لگانا) خاص طور پر مصیبت زدہ آبادی والے گروپ کا مؤثر طور پر تحفظ کرنے کے لیے تن تنہا کافی نہیں ہے۔ یہ تحفظ صرف کمیونٹی کی مشترکہ ذمہ داری سے ہی ہو سکتا ہے۔ اسی طرح، یہ مخصوص مقامات یا حالات نہیں ہوتے ہیں، جس میں انفیکشن کا اضافی خطرہ از خود موجود ہوتا ہے، مثلاً، مخصوص علاقہ یا نقل و حمل کا ذریعہ، بلکہ اس کی بجائے فرد کے رویے اور ماحول کے بیچ باہمی تعامل ہوتا ہے۔ لہذا انفیکشن **مقامی طور پر** بھی نیز **سفر کرنے** سے بھی، بشمول بیرون ملک انفیکشن سے بھی منتقل ہو سکتا ہے، جس کے توسط سے یہ وائرس جرمنی میں آیا۔

آئندہ مہینوں میں عالمگیر وبا بڑھنے کے منظر نامے

آئندہ مہینوں کے لیے، ہم عالمگیر وبا کے ایک ایسے کورس کا قیاس لگا رہے ہیں جس کی صفت بندی ذیل کے مطابق کی جا سکتی ہے:

1. **انفرادی کیسز، مقامی طور پر اور چند روزہ طور پر محدود وبا نیز متعدد نئے انفیکشنز** جن کی لیاقتیں کبھی بھی بڑھ سکتی ہیں اور خطرے کے لحاظ سے تیار کردہ مقامی طریقہ مطلوب ہو سکتا ہے۔

2. **انفرادی ماحول میں وبا** (مثلاً فیملی کی اجتماعات سے یا تعلیمی سہولیات، جیسے یومیہ نگہداشت کے مراکز، اسکولوں میں)، نیز تبدیل شدہ رویے کے سبب موسم خزاں/موسم سرما میں مزید پھیلاؤ (مثلاً اندرون میں زیادہ وقت گزارنا)۔
3. **متعدد ماحول میں وبائیں پھیلنا، علاقائی پھیلاؤ جس کا تعاقب انفیکشن کے انفرادی سلسلوں تک مزید نہیں کیا جا سکتا ہو** اور جس کی وجہ سے متاثرہ علاقوں میں اقدامات کو نئے سرے سے شروع کرنا پڑے (ضمیمہ2 دیکھیں)۔

COVID-19 کے دوران روک تھام کے اقدامات اور عالمگیر وبا مخالف اقدامات کے سلسلے میں RKI کا مجموعی جائزہ

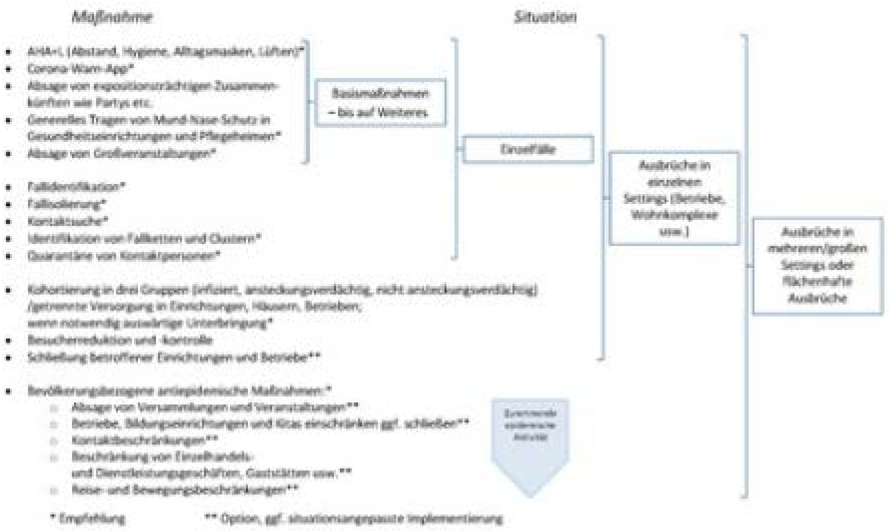

ضمیمہ 2: COVID-19 کے دوران روک تھام کے اقدامات اور عالمگیر وبا مخالف اقدامات کے سلسلے میں RKI کا مجموعی جائزہ

ماخذ: *رابرٹ کوچ انسٹی ٹیوٹ*

اگلے سال (2021) ایک یا زائد ٹیکہ(ٹیکے) دستیاب ہونے کی توقع ہے۔ اس سے عالمگیر وبا کے خلاف لڑائی بہتر ہو سکتی ہے اور عالمگیر وبا کے کورس میں نمایاں حد تک بہتری آ سکتی ہے۔ ایک ٹیکہ یا متعدد ٹیکے متعارف ہونے کے باوجود، RKI کو توقع ہے کہ یہ یا وہ شروعاتی طور پر محدود مقدار میں دستیاب ہوں گے، اس طرح کہ شروع میں خطرے میں مبتلا مخصوص گروپوں کو لازمی طور پر ٹیکہ لگایا جائے اور باقی آبادی کو اگلے مرحلے میں لگایا جائے۔
اگرچہ ٹیکہ عالمگیر وبا سے لڑنے میں ایک اہم حصہ ہے، مگر اپنے طور پر – خاص کر بلا شبہ محدود دستیابی کے پہلے مرحلے میں – یہ کافی نہیں ہوگا اور ذمہ دارانہ رویے اور سماجی اجتماعات میں مخصوص ترامیم کے ساتھ، خاص طورپر AHA+A+L کے اصولوں (سماجی دوری قائم رکھنا – حفظان صحت کے اصولوں پر عمل کرنا – معمول کی بنیاد پر ماسک پہننا، کورونا وارننگ ایپ استعمال کرنا اور ہوا داری) کی مسلسل تعمیل، نیز اگر ممکن ہو تو، فارغ وقت کی سرگرمیاں بیرون میں منتقل کرنے کے سیاق و سباق میں اس کو باہم مربوط کرتے رہنا ضروری ہے تاکہ ناقص ہوا داری والی بند جگہوں اور ایک مقام پر لوگوں کے جم غفیر سے پرہیز کیا جائے۔

مقاصد

بنیادی ہدف عالمگیر وبا کے پھیلاؤ اور صحت کے شاخ در شاخ پھیلاؤ کو کم کرنا، نیز یہ یقینی بنانا ہے کہ جرمنی میں عوامی اور معاشی زندگی (بشمول تعلیمی سہولیات) کمترین ممکنہ حد تک متاثر ہوں۔ امکانی طور پر لازمی اقدامات اور پابندیاں مخصوص خطرے کے لحاظ سے تیار کی جائیں گی اور علاقائی اور چند روزہ طور پر محدود ہوں گی۔ اقدامات قانونی طور پر اور تنظیمی سطح پر متناسب اور عملی سطح پر نافذ کیے جانے کے قابل ہوں۔

مؤثر ٹیکے، بہتر معالجاتی طریقے، اور غیر طبی اقدامات (جیسے AHA+L کے اصولوں پر عمل کرنا) نگہداشت صحت کے نظام کے اضافی بار (COVID-19 کے مریضوں کا بہترین ممکنہ علاج نیز دیگر تمام مریضوں کا باقاعدہ علاج یقینی بنانے کے لیے) مرض کے طویل مدتی اثرات اور ہلاکتوں کو زیادہ سے زیادہ ممکن حد تک روک دیں گے۔

صحت عامہ اور انفیکشن کنٹرول کے لیے حکمت عملی سے متعلق اہداف یوں ہیں:

1. جرمنی میں دفتر میں انجام پانے والی سرگرمیوں کے دوران اور آبادی کے تمام شعبوں کی سماجی زندگی پر **انفیکشن کے خطرے کو کم کرنا،**
2. **وائرس کے دیگر بے قابو اور تیز رفتار پھیلاؤ کو روکنا**
3. **طویل مدتی صحت عامہ کی خدمات (ÖGD) اور نگہداشت صحت کے شعبے کو تقویت دینا اور کراس لنکنگ** تاکہ آگے بحران سے پاک ایک نظام تیار کیا جائے،
4. **آؤٹ پیشنٹ اور ان پیشنٹ دونوں ہی شعبوں میں COVID-19 کی جامع نگہداشت** تیار کرنا۔

انفیکشن کنٹرول کے لیے کلیدی عنوانات اور ٹولز[1]

اکثریتی آبادی انفیکشن کے خطرے کو کم کرنے کے اقدامات سے واقف ہے اور زندگی کے لازمی شعبوں میں انہیں لاگو کرتی ہے: AHA+L کے اصولوں (سماجی دوری قائم رکھنا – حفظان صحت کے اصولوں پر عمل کرنا – معمول کی بنیاد پر ماسک پہننا، اور ہوا داری) کی مسلسل پابندی کرنا ضروری ہے۔ خطرے کے رویے سے واقفیت لازمی طور پر حاصل کی جائے تاکہ افراد اسی لحاظ سے اپنے رویے کو ایڈجسٹ کرنے پر قادر ہو سکیں۔

انفیکشن کے خطرے کو کم کرنے کے اقدامات کی مستقل طور پر قدر پیمائی کی جائے گی اور نئی سائنسی معلومات نافذ کی جائیں گی: انفیکشن کی راہوں اورکارروائیوں کے بارے میں سائنسی معلومات کو زندگی کے مختلف شعبوں (گھر پر، اسکولوں میں،عوامی نقل و حمل، کاروبار، دفاتر، ریستوراں، بڑے ایونٹس، وغیرہ میں) اور کمیونٹیز میں استعمال کیا جائے گا تاکہ پیشہ ورانہ اور نجی زندگی میں خطرے کو کم کرنے کے لیے حسب ضرورت بنائی گئی حکمت عملیاں تیار اور لاگو کی جائیں۔ اقدامات اور ان کی اثر انگیزی کے معاملے میں تجربہ لازمی طور پر تمام سطحوں پر، خاص طور پر ریاستی سطح پر بھی شیئر کیا جائے۔

تعلیمی سہولیات کھلی رکھیں: تعلیمی سہولیات، اسکولوں اور یومیہ نگہداشت کے مراکز عوامی زندگی کا لازمی حصہ ہیں۔ عالمگیر وبا پر اسکولوں اور یومیہ نگہداشت کے مراکز کے اثرات کا ثبوت غیر متجانس ہے – تاہم، اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ تعلیمی سہولیات ان مقامات میں سے ایک ہیں جو انفیکشن کے ظہور میں ایک کردار ادا کرتے ہیں۔[2,3,4] عین اسی وقت، اسکول اور یومیہ نگہداشت کے مراکز بچوں اور نوجوانوں کے فروغ، تعلیم اور سماجی میل جول کے لیے، نیز والدین کے لیے اپنی پیشہ ورانہ سرگرمیاں جاری رکھنے کے لیے اہم ہیں۔ حفظان صحت کے تصورات کی پابندی کرتے ہوئے ان سہولیات کو بدستور کھلا رکھنا اہم ہے۔ تنظیمی تیاریاں اور اقدامات تمام پارٹیوں کے قریبی اور بین شعبہ جاتی باہمی اشتراک میں لازمی ہیں تاکہ انفیکشنز کے دخول کو ممکنہ حد تک روکا جائے اور، اگر ایسا ہوتا ہے تو، بروقت ان کی نشاندہی کی جائے۔ اس امر کو یقینی بنانے کا یہی واحد طریقہ ہے کہ جو لوگ متاثر ہوئے ہیں ان کی تعداد کم سے کم رکھی جا سکتی ہے اور سہولیات کو بند کیے بغیر پھیلاؤ کو روکا جا سکتا ہے۔

حرکت پذیری (ملکی اور سرحد پار) کو محفوظ طریقے سے نمٹانا: عالمی صورتحال کا تجزیہ کرتے رہنا اور سرگرم انداز میں اقدامات اور حکمت عملیاں تیار کرنا اہم ہے۔ یہاں اس امر پر زور دینا ضروری ہے کہ اضافی حرکت پذیری (پیشہ ورانہ یا نجی سفر) اعلی تر خطرے کو بتاتی ہے؛ تاہم، خطرے کا ربط بنیادی طور پر سفر کے مقام یا مخصوص علاقے سے نہیں ہے، بلکہ اس کی بجائے اس کا انحصار نمایاں حد تک وائرس کی ترسیل والے علاقے میں فرد کے رویے پر ہوتا ہے۔[5] پرخطر رویہ لازمی طور پر نوٹ کیا جائے تاکہ اس سے احتراز کیا جا سکے۔ مسافروں کے لیے، متعدد زبانوں میں مواصلتی ذریعہ لازماً پیش کیا جائے تاکہ وہ ٹیسٹنگ، کورنٹین اور آئسولیشن سے باخبر رہیں۔

قدرے بڑے ایونٹس میں تفریق شدہ انفیکشن کنٹرول: اجتماعات، خاص طور پر اندرون میں، SARS-CoV-2 کے پھیلاؤ کے خطرے کو بڑھاتے ہیں۔[6] ان حالات کے تحت، خود ساختہ طور پر "حد سے زیادہ پھیلانے والے

ایونٹس" نے بھی پچھلے مہینوں میں بہت سارے ممالک میں وبا پھوٹنے کے وقوعہ میں بار بار ڈرامائی طور پر شدت پیدا کی ہے - چند افراد کے بیچ ترسیل کے سبب جتنا کیس ہوتا یہ اس سے زیادہ ہے۔[7] عمومی تجاویز کو لاگو کرتے ہوئے، ایونٹس کا انعقاد کرنے والوں کے لیے متعلقہ شعبوں کے ذمہ دار افراد کو تفریق شدہ، شفاف، اور قابل ادراک رہنما خطوط تشکیل دینا لازم ہے۔ ایسا کرنے میں، ایونٹ کی قسم نیز سائز پر پابندیوں کی وجوہات کو بھی زیر غور لانا چاہیے۔

اسٹریٹجک بحرانی مواصلت: "کورونا کی صورتحال' انتہائی پیچیدہ ہے اور نئی بصیرتیں سامنے آتی رہتی ہیں، اور رہنما خطوط پر نظر ثانی کرنے کی ضرورت پڑتی ہے۔ مصیبت زدہ گروپوں اور لوگوں کے گروپوں کے ساتھ، جن تک اطلاعاتی ٹیکنالوجی کے نقطۂ نظر سے پہنچنا زیادہ مشکل ہے، مواصلت اور میل جول بنانا ضروری ہے۔

نیشنل ٹیسٹنگ اسٹریٹجی کا مسلسل فروغ / جامع تشخیص کو یقینی بنانا: متاثرہ فرد کی نشاندہی کے لیے موقع سے متعلق اور علاقائی طور پر دستیاب تشخیصات اطلاع دہندگی کے نظام کے لیے اور عالمگیر وبا کا نظم کرنے کے لیے بنیادی تقاضا ہے۔ نیشنل ٹیسٹنگ اسٹریٹجی میں صورتحال کی تشخیص کرنے کے لیے متعلقہ موجودہ جانکاری اور متعلقہ سوال سازی کے مطابق بلا واسطہ (امراض خون کی دریافت) اور بالواسطہ (اینٹی باڈیز) دریافت کے طریقے سے حاصل شدہ نتائج کو زیر غور لایا جاتا ہے۔ ٹیسٹس لاگو کرتے وقت، جانکاری حاصل کرنے اوروسائل کے مؤثر استعمال کے سلسلے میں پری ٹیسٹ کے امکان اور خطرے کو انجام تک پہنچانے کو زیر غور رکھتے ہوئے ایک ابتدائی طریقہ لازمی ہے۔ علامات میں مبتلا فرد کا ٹیسٹ کرنا اور مصیبت زدہ گروپوں، جیسے نرسنگ ہومز میں موجود عمر رسیدہ افراد، کا تحفظ کرنا فوقیت رکھتا ہے۔ اس شعبے میں ٹیسٹنگ کی اعلی صلاحیتوں کے باوجود، اہلکار اور ٹھوس وسائل بنیادی طور پر محدود ہیں۔ اس طرح تجزیے کا اشارہ اور اس کی اہمیت بہترین استعمال کے مدنظر بالعموم معلوم ہونا ضروری ہے۔ مثلاً، وائرس ٹیسٹ کا منفی نتیجہ محض ایک اسنیپ شاٹ ہے اور اسے سلامتی کے غلط شعور کی سمت ہرگز نہیں لے جانا چاہیے – اسی طرح منفی ٹیسٹ کسی فرد کو انفیکشن - پرہیز کرنے والے رویے، جیسے حفظان صحت اور حفاظتی اقدامات پر عمل کرنے سے خارج قرار نہیں دیتا ہے۔

قلیل مدتی ترتیبات کو ٹیسٹنگ کی کارروائی میں نافذ کرنا: ترسیل کے خطرے کو مؤثر طور پر کم کرنے کے لیے، شدید حد تک متاثر فرد کا بروقت پتہ لگانا اور نتائج جلدی سے جمع کروانا لازمی ہیں اور انہیں 24 تا 36 گھنٹے کے اندر (ٹیسٹ کرنے اور نتائج پر بات چیت کرنے کے بیچ) فعال ہونا چاہیے۔ یہ کام منظم طریقے سے ہونا چاہیے اور اس میں شامل فریقوں، خاص طور پر متعلقہ پینل فزیشن ایسوسی ایشن اور صحت عامہ کی خدمت کے باہمی اشتراک سے مسلسل طور پر ان کا جائزہ لیا جانا چاہیے۔ COVID-19 کے لیے مصدقہ اینٹیجین ٹیسٹس دستیاب ہیں اور یہ PCR کی تشخیصات کی صلاحیتوں کی تکمیل کرتے ہیں۔ اینٹیجین ٹیسٹس لیب میں ہونے والے PCR کے بہ نسبت کچھ حد تک کم حساس ہوتے ہیں۔ تاہم، وہ سائٹ پر ٹیسٹنگ کو اہل بناتے ہیں اور چند منٹوں کے بعد نتائج دکھا دیتے ہیں۔ دستیاب ٹیسٹس کی کارکردگی کی بہتر تشخیص کے مدنظر مطالعے چل رہے ہیں۔ اطلاق کے اختیارات کی فی الحال نیشنل ٹیسٹنگ اسٹریٹجی کی تیاری کے دوران صلاح دی جاتی ہے۔

وبائی اور کیس ڈیٹا فوری طور پر دستیاب کرائیں: اس کا مقصد یہ ہے کہ صحت عامہ کی خدمت کو SARS-CoV-2 کے انفیکشنز کے بارے میں جتنا پہلے ممکن ہو سکے مطلع کیا جائے۔ یہ چیز سب سے پہلے یہ یقینی بناتی ہے کہ انفیکشن کنٹرول کے تمام مخصوص اقدامات سائٹ پر متعارف کروائے جا سکتے ہیں اور دوسرے نمبر پر روک تھام کے علاقائی اقدامات کا نظم کیا جا سکتا ہے۔ اس مقصد سے، "جرمن الیکٹرانک رپورٹنگ اینڈ انفارمیشن سسٹم" کی تیاری انفیکشن کنٹرول (DEMIS) کے لیے اہم ہے۔ یہ رپورٹنگ سسٹم جرمنی میں وبائی صورتحال کی تشخیص کرنے کے لیے معتبر طریقے سے ملکی، قابل انحصار اور فوری ڈیٹا فراہم کرتا ہے۔ متعدی تنفسی امراض اور دیگر امراض کا سنڈرومک سرویلانس (= علامات کے قدرے مشترک پر مبنی مانیٹرنگ) دیرپا انداز میں بنایا اور فروغ دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ، عالمگیر وبا کے دوران سیروپریویلنس اور صحت سے متعلق رویے پر ہونے والے مطالعے، نیز اضافی ڈیٹا کی جمع آوری (جیسے لیب پر مبنی نگرانی، کورونا کی یومیہ نگہداشت کا مرکز مطالعہ، ایمرجنسی ڈپارٹمنٹس سے معمول کا ڈیٹا) انفیکشن کے شدید وقوع کے سلسلے میں تکمیلی معلومات فراہم کرنےکے ارادے سے ہیں۔

مجموعے کا پتہ لگانے کے لیے اور وبا پر نظر رکھ کر انفیکشن کے سلسلے میں خلل ڈال کر رابطے کے تعاقب کا دیرپا انداز میں نظم کریں: وبا پھوٹ پڑنے کے موجودہ وقوعہ سے ریاستوں اور کمیونٹیز میں صحت حکام کا تعاون کرنے کے لیے پہلے سے متعارف کروائے گئے اقدامات کی اثر انگیزی ثابت ہوتی ہے – جو امکانی طور پر متعدی افراد کا تعین کرتی ہے اور رابطے کا تعاقب کرنا انفیکشنز کے سلسلوں میں خلل ڈالنے کے لیے مؤثر اقدامات ہیں۔[8,9] ہم عموماً معتبر طریقے سے اور فوری طور پر مشکوک کیسز کو شناخت کرنے، انہیں آئسولیٹ کرنے اور لازمی تشخیصات انجام دینے اور صورتحال کے لحاظ سے انفیکشن کنٹرول کے اقدامات لاگو کرنے پر قادر ہوتے ہیں۔

اس لیاقت کو لازمی پر مضبوط بنایا جائے اور مزید فروغ دیا جائے۔ حاصل شدہ تجربوں کا تجزیہ کیا جاتا ہے اور عام طور پر وہ فراہم کیے جاتے ہیں۔ نفاذ میں اعانت پیش کی جاتی ہے۔
صحت محکموں کا تعاون کرنے کے لیے لازمی وسائل فی الحال بنیادی طور پر "کنٹینمنٹ اسکاؤٹس" سے سہارا دیتے ہیں، جو عارضی طور پر محدود ہیں۔ تاہم، وبائی منظر نامہ ریاستوں کی جانب سے صحت عامہ کی خدمت کی ایک دیرپا ٹھوس ذاتی تقویت کا طالب ہے۔ RKI کے نو تشکیل شدہ صحت عامہ کی خدمت کے رابطے کا مقام پارٹنرز کے ساتھ نئے اہلکار کی لیاقت میں تعاون کرنے پر قادر ہے۔

عملہ کی معقول حفاظتی پوشش کی دستیابی یقینی بنانا: آؤٹ پیشنٹ اور ان پیشنٹ والے حصوں کے لیے، مستند ادارے (پینل فزیشین ایسوسی ایشن، پریکٹشنرز، ہاسپٹلز، کمیونٹیز، ریاستیں، وفاقی حکومتیں) حفاظتی سامان کی معقول مقامی دستیابی اور اسٹاک کو تمام تر حالات کے لیے آراستہ ہونے کو یقینی بناتے ہیں۔

عالمگیر وبا کے حالات کے تحت جامع نگہداشت صحت: کسی بھی حکمت عملی کا ایک ٹھوس حصہ علامات میں مبتلا تمام افراد کے لیے صحت کے نظام کی پوری رسائی پذیری ہوتی ہے، یعنی کہ صحت عامہ کے شعبے اور نگہداشت صحت کے نظام کی تمام سہولیات کو سیدھے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہو۔ عین اسی وقت، آؤٹ پیشنٹ اور ان پیشنٹ کے مطمح نظر سے مکمل نگہداشت صحت تمام امکانی آئندہ وبائی منظر نامے میں (یعنی وائرس کے پھیلاؤ کے متعدد طرز میں) اہمیت رکھتی ہے۔ اس مقصد سے، گزشتہ تجربہ، خاص طور پر لازمی جامع لیاقتوں کے معاملے میں دیرپا علاقائی نگہداشت کی منصوبہ بندی کا اہل بناتا ہے۔[10] ان پیشنٹ نیز آؤٹ پیشنٹ کی نگہداشت کے ڈھانچے کو متعدی مریضوں اور غیر متعدی مریضوں کی الگ الگ نگہداشت کرنے کا اہل بنانا چاہیے۔

فلو اور نمونیائی نبقہ کا ٹیکہ فراہم کریں اور خاص طور پر خطرے میں مبتلا گروپوں میں ٹیکہ کاری کا زیادہ کوریج حاصل کریں: آئندہ مہینوں کی عالمی وبا کے نظم و نسق کے لیے، تنفسی امراض کے خلاف ٹیکے خاص طور پر سردی کے موسم میں ایک فیصلہ کن کردار ادا کرتے ہیں۔ ان امراض کے کلینکل پریزنٹیشن کو تکملاتی تشخیصات کے بغیر معقول معتبریت کے ساتھ COVID-19 سے ہمیشہ الگ نہیں کیا جا سکتا ہے۔ لوگوں کا تحفظ کرنے کے لیے اور نگہداشت صحت کے نظام کو راحت پہنچانے کے لیے، اگر فلو (سردی) اور نمونیائی نبقہ کی ٹیکہ کاری کی شرحوں کو STIKO کی تجاویز کے مطابق خاص طور پر خطرے میں مبتلا گروپوں میں نمایاں حد تک بڑھایا جائے تو اس کا زبردست ترین اثر حاصل ہو سکتا ہے۔ سردی کے سلسلے میں عرض ہے کہ، ٹیکہ کاری کی اعلی شرحیں خاص طور پر ابتلا زدہ اور وبائی لحاظ سے نمایاں پیشہ ور گروپوں (طبی اور نرسنگ کے اہلکار، نگہداشت صحت میں دیگر ملازمین) میں حاصل کی جائیں تاکہ ہسپتالوں، نرسنگ کی اور بزرگوں کے رہنے کی سہولیات میں ترسیل کو روکا جائے۔

SARS-CoV-2 کے خلاف ٹیکہ کاری کی حکمت عملی فروغ دیں: ایک ملک گیر ٹیکہ کاری مہم تیار کی جا رہی ہے، حالانکہ ایک مؤثر اور محفوظ ٹیکہ فوری طور پر دستیاب نہیں ہے۔ اس مقصد سے، اب اسٹوریج، کولڈ چین، ڈسٹریبیوشن لاجسٹکس، نفاذ، ترجیح یافتہ اہدافی گروپوں کے لیے حیات بخش تصورات فروغ دیے جا رہے ہیں، اور وسیع تر اطلاق کی گنجائش کے اندر ہی ٹیکہ کے تحفظ اور اثر انگیزی کی جامع نگرانی کی جا رہی ہے۔ متعلقہ منصوبہ بندی وفاقی اور ریاستی سطح پر متعدد فریقوں اور اداروں کی نیز ٹیکہ کاری سے متعلق اسٹینڈنگ کمیٹی اور ٹیکہ کاریوں کے مدنظر نیشنل اسٹیئرنگ کمیٹی کی شمولیت سے انجام پاتی ہے۔ یہ فرض کرنا چاہیے کہ ٹیکے فوری طور پر پوری آبادی کے لیے جامع طور پر دستیاب نہیں ہوں گے۔ اس طرح، ٹیکہ کاریاں بتدریج بالوجہ اور باہم مربوط انداز میں کی جائیں گی۔ ٹیکہ کاری کا تعارف مواصلت کے لحاظ سے تمام متعلقہ فریقوں کی شمولیت سے جتنی جلدی ممکن ہو سکے ہو جانا ضروری ہے تاکہ غلط معلومات اور مفروضے کی تخلیق کو روکا جائے اور لوگوں کو ٹیکہ کاری سے متعلق باخبر فیصلہ کرنے کا اہل بنایا جائے۔

رو بہ عمل مقاصد کا یہ کٹیلاگ کاملیت کے حوالے سے کوئی دعوی نہیں کرتا ہے۔

اس بات پر زور دینا ضروری ہے کہ جرمنی صرف **ان تمام متعدد عوامل کے باہمی تعاون** سے ہی عالمگیر وبا پر قابو پانے کا اہل ہوگا۔ اس حکمت عملی میں بیان کردہ سرگرمیوں کے نفاذ کو پورے معاشرے کے لیے ایک ہدف سمجھا جائے۔

---

[1] رو بہ عمل اہداف کی ترتیب میں کوئی ترجیح بندی مضمر نہیں ہے؛ منصوبہ بندی اور نفاذ کا عمل ہم وقت طور پر بڑے حصے میں ہونا ضروری ہے۔

[2] Otte Im Kampe E, Lehfeld AS, Buda S, Buchholz U, Haas W. Surveillance of COVID-19 school outbreaks, Germany, March to August 2020. Euro Surveill. 2020 Sep;25(38):2001645. doi: 10.2807/1560-7917.ES.2020.25.38.2001645.

[3] Viner RM, Russell SJ, Croker H, Packer J, Ward J, Stansfield C, Mytton O, Bonell C, Booy R. School closure and management practices during coronavirus outbreaks including COVID-19: a rapid systematic review. Lancet Child Adolesc Health. 2020 May;4(5):397-404. doi: 10.1016/S2352-4642(20)30095-X.

[4] Pozo-Martin, F., Weishaar, H., Cristea, F., Hanefeld, J., Schaade, L., El Bcheraoui, C. Impact of Type and Timeliness of Public Health Policies on COVID-19 Epidemic Growth: Organization for Economic Co-Operation and Development (OECD) Member States, January–July 2020.

[5] COVID-19 کی عالمگیر وبا کے دوران سفر سے متعلق اقدامات کی اثر انگیزی کی تشخیص کے لیے، دیکھیں جیسے:

Burns J, Movsisyan A, Stratil JM, Coenen M, Emmert-Fees KMF, Geffert K, Hoffmann S, Horstick O, Laxy M, Pfadenhauer LM, von Philipsborn P, Sell K, Voss S, Rehfuess E. Travel-related control measures to contain the COVID-19 pandemic: a rapid review.Cochrane Database of Systematic Reviews 2020, Issue 9. Art. No.: CD013717. DOI: 10.1002/14651858.CD013717.

[6] Liu Y, Eggo RM, Kucharski AJ. Secondary attack rate and superspreading events for SARS-CoV-2. Lancet. 2020 Mar 14;395(10227):e47. doi: 10.1016/S0140-6736(20)30462-1.

[7] Frieden TR, Lee CT. Identifying and Interrupting Superspreading Events-Implications for Control of Severe Acute Respiratory Syndrome Coronavirus 2. Emerg Infect Dis. 2020 Jun;26(6):1059-1066. doi: 10.3201/eid2606.200495.

[8] Reintjes R. Lessons in contact tracing from Germany. BMJ. 2020 Jun 25;369:m2522. doi: 10.1136/bmj.m2522.

[9] Han E, Tan MMJ, Turk E, Sridhar D, Leung GM, Shibuya K, Asgari N, Oh J, García-Basteiro AL, Hanefeld J, Cook AR, Hsu LY, Teo YY, Heymann D, Clark H, McKee M, Legido-Quigley H. Lessons learnt from easing COVID-19 restrictions: an analysis of countries and regions in Asia Pacific and Europe. Lancet. 2020 Sep 24:S0140-6736(20)32007-9. doi: 10.1016/S0140-6736(20)32007-9.

[10] Arentz, C., and Wild, F., 2020. Vergleich europäischer Gesundheitssysteme in der Covid-19-Pandemie

اپ ڈیٹ شدہ: 23.10.2020

اوپر جائیں